5جون،2017 | گلوبل ہارمنی ایسوسیشن (GHA) | دہلی

(عالمی تنظیم برائے ہم آہنگی)

گلوبل پیس سائنس ایجنڈا

UN،UNESCO، G20اورEU کیلئے اقوام متحدہ کی ممبر ریاستوں کے سربراہان GHA کا 56th منصوبہ

In English: http://peacefromharmony.org/?cat=en_c&key=757

In Russian: http://peacefromharmony.org/?cat=ru_c&key=729

In Spanish: http://peacefromharmony.org/?cat=es_c&key=112

In Portuguese: http://peacefromharmony.org/?cat=po_c&key=91

In Greek: http://peacefromharmony.org/?cat=gr_c&key=13

دنیا کی داخلی ہم آہنگی ہی واحد غیر جذباتی حقیقت ہے۔Poincare

ہم آہنگی کو تمام بنی نوع انسان کیلئے کلیدی قدر بن جانا چاہیے۔ یہی نہیں بلکہ اسے عالمی امن کی بقا اور فلاح کیلئے، اکیسویں صدی میں سائنس اور عوامی شعور کا اہم ترین مضمون ہونا چاہے۔

(عالیم تنظیم برائے ہم آہنگی)GHA

محترم خواتین وحضرات

یونیکو کا آئین کہتا ہے کہ چونکہ جنگوں کا آغاز انسانی دماغ کے اندر سے ہوتا ہے لہذا امن کے قیام اور دفاع کے طریقے بھی انسانی دماغ میں ہی تخلیق ہونے چاہیئں، امن کو بنی نوع انسان کی فکری اور اخلاقی یکجہتی کی بنیاد پر قائم کرنا ہوگا تاکہ یہ برقرار رہے، بدقسمتی سے عالمی امن کے قیام اور دفاع کے نظریاتی اور سائنسی طریقے انسانی دماغ میں تخلیق نہیں ہوئے جبکہ گزشتہ دوصدیوں میں ملٹری سائنس بڑی تیزی سے ترقی کرتی رہی ہے۔اس لئے حقیقتاً الٹا ہوتا ہے؛یعنی امن کا نہیں بلکہ جنگ کا دفاع ہورہا ہے۔تمام قومیں جنگ اور جارحیت کے پنپنے کی منصوبہ بندی کررہی ہیں۔ مستقل ملٹری بجٹ اور ہتھیاروں میں اضافہ کررہی ہیں۔سربراہی اجلاسوں کو اور بحث مباحثوں کو جنگ کے مسائل اور سیکیورٹی تک محدود کررہی ہیں اور ان میں سے امن کے موضوع کو خارج کررہے ہیں۔

فکری اور اخلاقی یکجہتی کی بنیاد پر امن کے دفاعی طریقے تعمیر کرنے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ 'عالمی امن سائنس' جو کہ سب کے لئے قابل قبول ہو، اس کو تمام قوموں کے لئے لازمی کردیا جائے۔

اس مقصد کے لئے ہم بخوشی آپکی توجہ کے لئے 'عالمی امن سائنس کی بے مثال تجاویز پیش کررہے ہیں جس کی پہلی شکل(Version) گیارہ سال میں 'عالمی تنظیم برائے ہم آہنگی'(GHA) سے مرتب ہوئی اس میں 34ممالک سے 174مصنفین نے حصہ لیا جن میں بھارت کے صدر ابوالکلام، تین نوبل پیس انعام یافتہ شخصیات اور درجنوں ممتاز سائنسدانوں اور امن سازوں نے حصہ لیا۔

ہمیں اندازہ ہے کہ GPS عالمی امن سائنس کی پہلی تشکیل(Version) بےعیب نہیں اور اس کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے جس کے لئے ہر ملک اپنی ریاستی سطح پر اور اقوام متحدہ کی خطوط پر کام کرسکتا ہے۔'عالمی امن سائنس' کا یہ جریدہ عالمی امن کے قیام کے سلسلے کا پہلا قدم ہے۔صرف ایک یہی جریدہ بہترین طریقے سے امن کے دفاعی طریقے تخلیق کرسکتا ہے۔

اس سلسلے میں ہم اقوام متحدہ کے تمام ممبر ممالک کے ہر لیڈر کو دعوت دیتے ہیں وہ امن کے لئے اپنی معاشرتی ذمہ داری کو پورا کرتے ہوئے' گلوبل پیس ایجنڈا' کو اقوام متحدہ میں شامل کرواکر امن سازی میں اپنا کردار ادا کریں جس سے یقیناً انکی ساکھ بہتر ہوگی۔ہم آپکو دعوت دیتے ہیں کہ آپ مندرجہ ذیل 12تجاویز یا ان میں سے کچھ کو اقوام متحدہ کے ایجنڈا میں شامل کرواکر خزاں 2017میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ووٹنگ کے لئے پیش کریں گے۔

1۔ عالمی امن سائنس (GPS) کی تعمیر وترقی کو لازمی قرار دیا جائے جس کی بنیاد عالمی ہم آہنگی پر رکھی گئی ہے اور جس میں وہ تمام انسانی اقدار شامل کی گئی ہیں جو تمام تہذیبوں میں مشترک ہیں۔

2۔ اقوام متحدہ کی سرپرستی میں عالمی امن سائنس کے بہترین Version کے لئے عالمی سائنس مقابلہ منعقد کروایا جائے۔

3۔ اقوام متحدہ میں ایک خاص کمیٹی عالمی دہشت گردی کے خلاف عالمی/امن سائنس کے نام سے قائم کی جائے جس کو مذاہب کی مفاہمت، دہشت گردی سے بچاؤ اور دہشت گردی کے بنیادی نظریے کے اوپر قابو پانے کے لئے ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جائے۔

اقوام متحدہ کی سرپرستی میں عالمی امن اکیڈمی (Global Peace Academy) قائم کی جائے جس کا مقصد عالمی امن کے میدان میں تحقیق اور تعلیم دینا ہو اور اس کی شاخیں دنیا کے تمام بڑے ممالک میں اور بالخصوص ایٹمی طاقت رکھنے والے ممالک میں ہوں۔

4۔ اقوام متحدہ ہفتہ برائے عالمی امن سائنس کے نام سے 24تا31جنوری یا17تا24جنوری تک منایا جائے۔ بالکل اسی طرح جس طرح اردن کے بادشاہ نے 2010ء میں یکم تا6 فروری بین العقائد ہم آہنگی کا ہفتہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں منایا تھا۔

6۔ عالمی امن سائنس کی کتاب کی دوسری اشاعت اقوام متحدہ کی سرپرستی میں کی جائے جس میں دنیا کے تمام سیاسی قائدین بالخصوص ایٹمی طاقتوں کے قائدین حصہ لیں۔

7۔ پوری دنیا کی آبادی کے معاشرتی ساخت کے محرکات کی عالمی شماریاتی تحقیق کی جائے جس میں 1950 سے 2015 تک کے اعداد وشمار لیئے جائیں۔

8۔ اقوام متحدہ کا ایک پراجیکٹ عالمی عوامی شعور اور میڈیا میں امن اور جنگ کی نگرانی شروع کیا جائے۔

9۔ تمام بڑے ممالک بالخصوص ایٹمی طاقتوں کے سرکاری ڈھانچے میں ایک امن محکمہ قائم کیا جائے۔

10۔ اقوام متحدہ کے تحت عالمی گورننس کا ایک ماڈل تیار کیا جائے جو ہتھیاروں سے پاک ہو اور جس کی ترجیحات میں GPS کی مدد سے آئندہ دس سال میں ہتھیاروں کا مکمل خاتمہ شامل ہو۔

11۔ اقوام متحدہ کے عالمی گورننس کے ماڈل کے ذریعے عالمی امن کے متحرکات کو دریافت کیا جائے تاکہ اکیسویں صدی کے موسمی ماحولیاتی اور دوسرے خطرات اور چیلنجز کا مقابلہ کر سکیں۔

12۔ عالمی امن سائنس کی بنیاد پر عالمی امن برائے زمین کا آئین مرتب کرنے پر غور کیا جائے۔

مندرجہ بالا تمام تجاویز عالمی امن سائنس (GPS) کی کتاب کے تمام متعلقہ مضامین میں شامل ہیں یا پھر آنے والے مضامین میں جو کہ ابھی زیر تکمیل ہیں۔

دنیا کے تمام قائدین کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے تاکہ وہ بھی G7,G20، یونیسکو، EU، اور یورپین یونین پارلیمنٹ کے سربراہی اجلاسوں میں ایسے ہی اقدامات کی منصوبہ بندی کریں۔ یہ اقدامات تمام عالمی برادروں میں امن اور ہم آہنگی کی خطرناک حد تک کمی کو دور کریں گے۔

اس طرح کے امن سازی کے اقدامات ہی تمام عالمی قائدین اور اداروں کے معاشرتی ذمہ داری کے احساس کو جگائیں گے اور عالمی امن اور زمین پر 'حیات' کو عالمی ملٹری اور انسانوں کے ساخت کئے گئے خطرات سے تحفظ دیں گے، عالمی تنظیم برائے ہم آہنگی اور اس سے منسلک امن سازی کے اداروں کو خوشی ہوگی اگر ان سے آپ فکر و دانش کے اس خزانے سے آپ کی کوئی مدد کر سکیں جو انہوں نے 'عالمی امن سائنس' کے اصلی واژن کی تیاری کے دوران جمع کیا۔

آپ کے مخلص
قائدین: عالمی تنظیم برائے ہم آہنگی

Global Harmony Association (GHA) Leaders:

Dr. Subhash Chandra, GHA President, Indian Schandra 101@gmail.com,

Mr. Ramesh Kumar, GHA Executive Director, India ngocosro@gmail.com,

Dr. Surendra Pathak, President, GHA-India, India pathak06@gmail.com,

Dr. Leo Semashko, GHA Founder and Honorary President, Russia leo.semashko@gmail.com,

Dr. Dr., Prof. Emeritus Matjaz Mulej, Founder and President IRDO, Institute for Development of Social Responsibility, Maribor, Slovenia matjaz.mulej@um.si,

Dr. Anita Hrast, IRDO, Professor of Economics anita@nabium.si,

Dr. Nina Rng, IRDO, Professor of Economics nina.ring@um.si,

Prof. Dr. Dr. h c Timi Ecimovic, Slovenia, independent Nature, Environment and Climate Change System researcher, timi.ecimovic@bocosoft.com and www.institut-climatechange.si,

Dr. Julia Budnikova, GHA-Russia President, Russia

Dr. Ayo Ayoola-Amale, GHA-Africa President, Ghana

Dr. Uraz Baimuratov, GHA-Kazakhstan President, Kazakhstan

Dr. Bishnu Pathak, GHA Vice-President, Nepal

Ms. Delasnieve Daspet, GHA Vice-President, Brazil

Dr. Takis Loannides, GHA Vice-President, Greece

Dr. Ernesto Kahan, GHA Vice-President, Israel

Dr. Guy Crequie, GHA Vice-President, France

Dr. Susana Roberts, GHA Vice-President, Argentina

Nobel Prize Laureates Support:

John Scales Avery, Denmark, Nobel Peace Prize, 1995 shared
Mairead Maguire, North Ireland, Nobel Peace Prize, 1976
Frank Wilczek, USA, Nobel Prize in Physics, 2004, shared

Other peacemakers support:

Dr. Vladislav Kransnov, USA/Russia
Dr. Edward Lozansky, USA/Russia
Prof. Rudolf Siebert, USA
Dr. Laj Utrega, USA
Dr. Roger Kotila, USA
Dr. Sanjay Tewari, India
Ms. Sanjana Tewari, India
Dr. Francois Houtart, Belgium
Prof. Reimon Bachika, Japan
Mr. Heli Habyarimana, Rwanda
Dr. Noor Larik, Pakistan
Dr. Waheed Ahmad, Pakistan
Dr. W. Julian Korab-Karpowics, Poland
Mr. Light Wilson Aganwa, South Sudan

And other, the list is open
06-06-17.